فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
پیش لفظ	۱	مدح العائلۃ گیلانیہ	۲۷
متفرق اشعار	۲	عربی اشعار	۲۸،۲۹
ہدیہ سلام و شجرہ شریف	۴	مدح محبوب سبحانی	۳۰
وظائف قادریہ	۶	مدح غوث الثقلین	۳۱
ختم غوثیہ	۱۴	رباعی	۳۲
حزب الطاہریہ	۱۵	سر دیدے خودی میکدہ غوثیہ	۳۳
تمہید	۱۹	جام غوث پاک رضہ	۳۵
قصیدہ عربی محی الدین	۲۰	ہدیہ سلام بارگاہ خاتم النبیین	۳۷
ذکر عاصمۃ القادریہ	۲۴	فہرست مضامین	۴۰

جملہ حقوق محفوظ ہیں

جس کتابچہ پر دربار غوثیہ کی مہر نہ ہوگی وہ جعلی تصور کیجائیگی

مطبوعہ: دی کیپر کی پرنٹرز ۔ باب الاسلام مسجد اشرف ۔ شاہراہ لیاقت ۔ کراچی

فون نمبر: ۲۱۴۳۰۹۰۲۱۵۹۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پیش لفظ

مریدین، محبین و معتقدین طریقۂ قادریہ طاہریہ اور وابستگان دربارِ غوثیہ گیلانیہ، بلاشبہ قابلِ مبارک باد ہیں جن کے لئے اس چھوٹے سے مطبوعہ میں دسترخوانِ قادریہ کی نعمتوں میں سے مختلف قسم کی نعمتیں بصورت اذکار و وظائف، توصیفی اشعار و قصیدہ جات مہیا کردی گئی ہیں تاکہ حضرت محبوبِ سبحانی، قطبِ ربانی غوث الثقلین و غوث الاعظم دستگیر شیخ محی الدین السید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے وابستگی و عقیدت، شیفتگی و محبت، خلوص و ارادت رکھنے والے دل و دماغ ان نعمتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ سے مزہ لیتے ہوئے ھل من مزید کا نعرہ لگاتے رہیں اور رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کی التجا کرتے رہیں اور بارگاہِ ربّ العزّت سے یہ مژدہ جانفزا سنتے رہیں کہ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

از

شعبۂ نشر و اشاعت دربارِ غوثیہ کوئٹہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا يَخَافُ جَلِيسُهُمْ
رَيْبَ الزَّمَانِ وَلَا يَرَىٰ مَا يُرْهِبُ
أَفَلَتْ شُمُوسُ الْأَوَّلِينَ وَشَمْسُنَا
أَبَدًا عَلَىٰ فَلَكِ الْعُلَىٰ لَا تَغْرُبُ

بادشاہ ہر دو عالم شاہ عبدالقادر است
سرورِ اولادِ آدم شاہ عبدالقادر است
آفتاب و ماہتاب و عرش و کرسی لوح و قلم
نور قلب از نورِ اعظم شاہ عبدالقادر است

شکر للہ کہ نمردیم رسیدیم بدوست   آفریں باد بریں ہمت مردانۂ ما
گمی بر شمع تجلائے جو آتش می سوخت   دوست می گفت زہے ہمت مردانۂ ما

با ادب باش کہ ایں بزمِ شرف درگاہ است
جائے شہباز خدا روضۂ شاہنشاہ است
یا رسول اللہ چہ باشد چوں سگِ اصحاب کہف
داخلِ جنت شوم در زمرۂ اصحاب تو

آمد در جنت و من در جہنم کے رواست
او سگِ اصحابِ کہف و من سگِ اصحابِ تو

کالم کہ بکرامت نہ از شاہ و وزیر است | ہر مایہ کہ دارم ہمہ از سایۂ پیر است
آں پیر کرامات چنانست مرد را | آں مہر جہاں تابش و آں ماہ منیر است
آں پیر ز شبلی و ز معروف و جنید است | اینہا ہمہ یک جلوہ از پیر کبیر است

ہر گہ کہ پرستندۂ خوانِ کرم اوست
صیداش ہمہ ببر است ز شکارش ہمہ شیر است

گویم ز کمال تو چہ غوث الثقلینا | محبوبِ خدا ابنِ حسن آلِ حسینا
ما عاجز و حیران و شرمندیم بجز طلب | لا تخلطوا الّا بک باللّٰہِ لدینا
اے خدا توفیقِ ایمانے بدہ | جان و دل را نورِ عرفانے بدہ
ایں غلامِ قادری را از کرم
دامنِ محبوبِ سبحانے بدہ

ہدیۂ سلام بارگاہ خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام
معہ شجرۂ پیشوائی

اے کریم والے والے حمید والے مجید — صاحبِ لولاک احمد مجتبیٰ پر ہو سلام
آل پر اصحاب پر ازواج پر خدام پر — داعیانِ شرع و دینِ مصطفیٰ پر سلام
مرتضیٰ مشکل کشا خیر طریق اتقیاء — صدر بزمِ اذکیاء و اولیاء پر ہو سلام
مشعلِ راہِ علی خواجہ حسن بصری ولی — ساتھ ہی ان کے حبیب عجمی پہ ہو سلام
حضرت داؤد طائی دوسری سقطی ولی — عاملانِ پرچمِ صدق و صفا پر ہو سلام
واقفانِ سرِّ حق معروف کرخی و جنید — وارثانِ تخت و تاجِ اصفیاء پر ہو سلام
شیخ شبلی و ابوالفضل حقیقت آشنا — باوفا با اعتقاد با خدا پر ہو سلام
بوالفرح و بوالحسن ذی شان پیرانِ زمن — راہبرانِ منزلِ زہد و صدق پر ہو سلام
آفتابِ برجِ عرفان و شریعت بوسعید — مرشدِ کامل حبیبِ کبریا پر ہو سلام
پیرِ پیراں شاہِ جیلاں قدرِ یزداں دستگیر — شیخ عبدالقادر غوث الوریٰ پر ہو سلام
شیخ دیں عبدالعزیز راست و محمد التہاک — خسروانِ محفلِ علم و ذکا پر ہو سلام
شاہ شمس الدین و شرف الدین شمس و شرف دینا — کاملانِ دو جہان و اتقیا پر ہو سلام
پیر زین الدین ولی الدین نقیبانِ شیوخ — پیکرانِ جود و فخر و اسخیا پر ہو سلام
شیخ نور الدین و یحییٰ برگزیدہ پیشوا — بزمِ فقر و عشق کے نور و ضیا پر ہو سلام

واجب العزت ابی بکر و حسام الدین شاہ — جان و دل اے کبریا ان اتقیا پہ ہو سلام
واقفِ سر درویش محمد پر مدام — نیز نور الدین صغیر و العطا پر ہو سلام
النجیب و الشریف و سید عبد الوہاب — شیخ اسماعیل مردِ با حیا پر ہو سلام
شیخ ابو بکر صغیر و عبدِ قادر نامور — زاہدانِ مرشدانِ بے ریا پر ہو سلام
دستگیرِ بے کساں سید علی بدر النقیب — عبد الرحمن النقیب با وفا پر ہو سلام
شاہ محمود حسام الدین نازِ خاندان سے — پیکرِ صدق و صفا و اتقا پر ہو سلام
طاہر و طیب علاء الدین زمرہ پیشوا — اے خدا مخدوم و فخر الاتقیا پر ہو سلام
التجا ہے ساتھ سب کے اے الہ العالمین — اس عزیزِ دل حزیں و بے نوا پر ہو سلام

سلسلہ بیعت حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حضرت معروف کرخی تک
ایک اور روایت کے مطابق اس طرح بھی درست ہے۔

سید الشہدا حسین ابن علی نور نبی — وارثِ جنت شہیدِ کربلا پر ہو سلام
پیشوائے عالمین مظلوم زین العابدین — مقتدائے اولیاء و اذکیا پر ہو سلام
باقر و جعفر پہ ہو دائم خداوند درود — موسیٰ کاظم و علی موسیٰ رضا پر ہو سلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وظائف القادریۃ

(سہل العمل)

اللّٰھم انی اسئلک رضاک دائماً والعافیۃ علیّ دائماً
والبرکۃ المعنویۃ الحسیۃ دائماً یا رب العالمین

۱۔ نفی واثبات: لا الٰہ الا اللہ
مرید پر ہر نماز کے بعد ایک سو چھیاسٹھ (۱۶۶) مرتبہ پڑھنا لازم ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور مجھ سے پہلے انبیاء
علیہم السلام نے سب باتوں سے افضل بات اسی کو بتا گئے کہ کہو
لا الٰہ الا اللہ ط

۲۔ استغفار:- استغفر اللہ العظیم الذی لا الٰہ
الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ
ہر نماز کے بعد اور خاص طور پر نماز عشاء کے بعد ایک تسبیح یا کم سے کم ۱۰ مرتبہ

پڑھا کریں۔

۳۔ درود شریف :۔ روزانہ (۱۰۰) مرتبہ پڑھا کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ

۴۔ الحمد شریف ۱۱ مرتبہ اور قل ھو اللّٰہ ۱۱ مرتبہ اول و آخر ۱۰۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھکر روح طیبہ حضرت نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل مطہر وصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی روح اور حضرت سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کی روح عالیہ اور جملہ اولیاء کرام وصالحین وبزرگان طریقہ قادریہ کی ارواح کو اس تحفہ کا ثواب بخشے

یہہ وظیفہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے

۵۔ ہر نماز کے بعد پڑھا کریں۔

اَللّٰھُمَّ مَا مَنَنْتَ بِہٖ فَتَمِّمْہُ وَمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ
فَلَا تَسْلُبْہُ وَمَا سَتَرْتَہٗ فَلَا تَھْتِکْہُ

وَمَا عَمِلْنَاهُ فَاغْفِرْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

۶۔ ورد سے پہلے اور بعد میں ایک ایک مرتبہ یہ وظیفہ پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِوَصْلِكَ مِنْ صَدِّكَ
وَبِقُرْبِكَ مِنْ بُعْدِكَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ
فَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَوُدِّكَ وَ
اَهِّلْنَا لِبِنِّكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ

۷۔ وسوسوں اور پراگندہ خیالات کو دور کرنے کے لیے یہ وظیفہ پڑھا کریں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

۸۔ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا۔ یہ صلوات ہر دینی اور دنیاوی کام میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ صبح کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اِس

درود تنجینا پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاَمْرَاضِ وَالسَّيِّئَاتِ وَ
تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ
مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ سَرِيْعُ الْمُجِيْبُ
الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

عمل ۹ سونے سے پہلے بشرطیکہ با وضو ہو ان اسماء کو (۱۰۰) مرتبہ
پڑھے یہہ وظیفہ دل کو منوّر کرتا ہے اور دوسرے بہت
فائدے نصیب ہوتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ
يَا بَاطِنُ وَيَا ظَاهِرُ يَا حَاضِرُ يَا نَاظِرُ يَا قَادِرُ

عملِ بُنُوَّتْ :۔ مرید پر واجب ہے کہ سوتے وقت جب
بستر پر سر رکھے بشرطیکہ بدن پاک ہو تو ۷ مرتبہ

استغفار اور ۷ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ مہر نبوت کا وظیفہ پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ۔

فرصت و رغبت کے اوقات میں پڑھے جانے والے وظائف

۱۱۔ اس وظیفہ کو فرصت کے وقت ۱۱۱ مرتبہ پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

۱۲۔ اس وظیفہ کو بعد نماز عشاء ۱۰ مرتبہ پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَتَابِعِيْنَ وَتَبَعِ تَابِعِيْنَ
بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

۱۳۔ درود ہزارہ ہر مقصد کے لئے اور خاص طور پر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیلئے اکسیر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِی شَیْئًا لِلّٰہِ

۱۴۔ ہر قسم کے دکھ اور مرض سے بچاؤ کے لئے یہ وظیفہ پڑھا کریں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ۝ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

روزی میں برکت اور ہر مقصد میں کامیابی اور پریشانی دور ہونے کے لئے یہ وظیفہ بہت مفید ہے۔

۱۵ سبع کاف (سات کاف)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَصَدْتُ الْکَافِیْ ۔ وَجَدْتُ الْکَافِیْ ۔ نِعْمَ الْکَافِیْ ۔ لِکُلٍّ کَافِیْ ۔ کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔

---

۱۶ استعین باللہ و توکلتُ علی اللہ ربِّ العٰلمین ۔

اللہُ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ۔ الملک القدوس السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر الوھو ذوالجلال والاکرام یاکریم وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ ان النبی صادق وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ الطاھرین وازواجہٖ امھات المؤمنین وذُرّیّاتہٖ وتبع تابعین ومن اتبعھم بالاحسان الیٰ یومِ الدّین وعلیٰ وارث حالہٖ سیّدنا الامین المکین مولٰنا السیّد الشیخ محی الدین صلوٰۃُ اللہِ وسلامُہٗ علیھم اجمعین ۝

یہ وظیفہ ۱۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد پڑھا جائے تو ہر ایک مقصد بر آسکتا ہے اور تمام حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے کافی ہے ۔

۱۷۔ اَللّٰھُمَّ صَحًّا صَحًّا صَحًّا دَحًّا دَحًّا حٰمٓ لَا یُبْصِرُوْنَ وَجَعَلْنَا
مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ
فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْھَا
وَلَا یُنْزِفُوْنَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یہ وظیفہ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے اسرار سے ہے صبح و شام تین تین مرتبہ اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کے فضل و کرم سے ہر مصیبت اور بلا سے محفوظ رہے گا۔

۱۸۔ وظیفہ غوثیہ:۔

یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر شَیْئًا لِلّٰہِ

بعد نماز عشاء اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر اس وظیفہ کو (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ برائے حاجات دنیا و دینوی نہایت مفید ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

ختم غوثیہ شریف

الحمد شریف ۱۱ مرتبہ ○ درود شریف ۱۱ مرتبہ ○ سُبحَانَ اللّٰہِ
وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ ۱۱ مرتبہ ○ خُذ بِیَدِی شَیئًا لِلّٰہِ یا
حضرت سلطان شیخ سید عبد القادر جیلانی المدد ۱۱ مرتبہ ○
سورۃ اَلَم نَشرَح ۱۱ مرتبہ ○ یا باقی انت الباقی ۱۱ مرتبہ ○ یا کافی
اَنتَ الکافی ۱۱ مرتبہ ○ یا شافی انت الشافی ۱۱ مرتبہ ○ یا ھادی
انت الھادی ۱۱ مرتبہ ○ یا حضرت شاہ محی الدین مشکل کشا بالخیر ۱۱ مرتبہ
○ یا حضرت غوث اغثنا باذن اللّٰہ ۱۱ مرتبہ ○ سَہِّل فَسَہِّل یا الٰہی
کُلَّ صَعبٍ بِحُرمَۃِ سَیِّدِ الابرار ۱۱ مرتبہ ○ امداد کن امداد کن
از بند غم آزاد کن در دین و دنیا شاد کن یا غوث اعظم دستگیر ۱۱ مرتبہ
○ یا شیخ سید عبد القادر شیئًا لِلّٰہ ۱۱ مرتبہ ○ مشکلات بے عدد دارم
شیئًا لِلّٰہ غوثِ اعظم پیر ما ۳ مرتبہ ○

○ ما ہمہ محتاج تو حاجت روا — المدد یا غوث اعظم سیدا ۳ مرتبہ
خذ بیدی یا شاہ جیلاں یاری — شیئًا لِلّٰہ انت نور الاحد ۳ مرتبہ

○ وقتِ امداد یا شہ بغداد ۔ رس بفریاد یا شہ بغداد
۳ مرتبہ ○ درود شریف ۱۱ مرتبہ ○ الحمد شریف ۱۱ مرتبہ
○ اسکے بعد درود شریف اور اسم ذات کا ذکر کیا جائے۔

حِزْبُ السَّیِّدِ الطَّاہِرِ عَلَاؤُ الدِّیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ھُوَ سَیِّدُ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ الْعَزِیْزِ الْمُعِیْنِ ○
سُبْحَانَ رَبِّہٖ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ ○ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ○ یَا
وَدُوْدُ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَتُجِیْبَ
دَعْوَتِیْ وَتُنَجِّیَنِیْ وَاَھْلِیْ وَاَوْلَادِیْ وَعَشِیْرَتِیْ وَمَا وَھَبْتَنِیْ وَ
مَا مَلَکَتْ اَیْمَانِیْ مِنَ الْغَاصِبِیْنَ وَالظَّالِمِیْنَ وَالْحُکُوْمَۃِ
وَخَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ ○ یَا قَاھِرُ ○

اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ○
یَا عَظِیْمُ ○ اَللّٰھُمَّ اصْرِفْ عَنَّا جَوْرَ ھٰذِہِ الْحُکُوْمَۃِ

وهذه الأمة وأشرارها وفساقها ولا تسلطهم علينا
يا الله ۝

اللهم انصرني على أعدائي وعلى من عاداني وعلى
من آذاني وعلى من أراد فتنتي بحق محمد سيدنا محمد
صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه وسلم ۝ وسيعلم
الذين ظلموا أي منقلب ينقلبون ۝ أعوذ بالله رب
العباد من الظلم والرشوة والفسق والفساد في
هذه الدولة وهذه البلاد وأنزل قهرك عليهم
ولا تسلطهم علينا ۝ يا حق ۝ أعوذ بالله السميع
العليم من الشيطان الرجيم ۝ أعيذ نفسي وديني وحبتي
وأولادي وعرضي ومالي وما رزقتني ومتاعي وما ملكت
أيماني بالله العلي العظيم ۝ وأشهد أن لا إله إلا الله
الملك الحق المبين جل جلاله الله ۝ وأشهد أن
سيدنا محمد رسول الله صادق الوعد الأمين صلى الله عليه وسلم في كل وقت وحين ۝

اللهم إني أعوذ بك من شر الظلم والظالمين
والكفار والكافرين وأمة الحاد والملحدين والمرتدين
والمردودين ۝

اَللّٰهُمَّ اَغْنِ لَهُمْ وَاَذِلَّهُمْ جَمِيْعًا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰاهَا وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا
اَللّٰهُمَّ اَذِقْهُمْ عَذَابَ الدُّنْيَا وَاَذِقْهُمْ عَذَابَ
الْاٰخِرَةِ وَالنَّارِ ٥

اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا رَئِيْسَ الدَّوْلَةِ وَلَا
وَالِيْ وَلَا مُنْتَصِبْ وَلَا حَاكِمْ وَلَا مُسْتَنْكِفْ ٥
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْمَلِكِ وَالْاَمِيْرِ وَالسَّفَاحِيْ
وَالْوَزِيْرِ وَالْحَاكِمِ وَالْكَبِيْرِ وَالصَّغِيْرِ وَالْمُتَعَصِّبِيْنَ
وَالْاَشْرَارِ وَمِنْ شَرِّ اللَّيْلِ وَشَرِّ النَّهَارِ ٥ رَبَّنَا
لَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ٥ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ قَهْرَكَ
وَغَضَبَكَ عَلٰى شَيَاطِيْنِ الْاِنْسِ وَشَيَاطِيْنِ الْجِنِّ
وَالْحُكَّامِ وَالْجِهَاتِ وَالْوِلَايَاتِ وَالْمُتَعَصِّبِيْنَ فِي الْقُوَّةِ
وَالْاٰلِيَّةِ وَالْمُرْتَشِيْنَ وَالظَّالِمِيْنَ وَعَلٰى اَعْدَاءِ اللّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِنَ الْمُطَوِّفِيْنَ وَكُلِّهِمْ اَجْمَعِيْنَ

وَصَلَّى اللّٰهُ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی اَعْدَاءِ دِیْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَصُبَّ عَلَیْهِمْ
رَبَّنَا سَوْطَ عَذَابٍ اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ وَاِنَّ
اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ٥

اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَعَلٰی کَلِمَاتِ
الْحَقِّ وَالدِّیْنِ ٥ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الْاِسْلَامَ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاَذِلَّ وَاَخْذِلْ مَنْ اَرَادَ خَذْلَ
الْاِسْلَامِ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ٥

وَصَلَّى اللّٰهُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَحِزْبِهٖ وَجُنْدِهٖ آمین

اِس حزب الطاھرۃ کے فوائد اور خاص خصوصیات
بے حد و حساب ہیں جبکہ ایام حج اور طوافِ کعبہ شریف اور
ختم غوثیہ قادریہ کے بعد پڑھی جائے۔

صبح و مغرب کی نماز کے بعد سات سات مرتبہ پڑھیں اور
سخت ضرورت آجائے تو ۲۱ مرتبہ ہمیشہ پڑھا کریں۔

تمہید

حضرت سیدنا الشیخ محی الدین عبد القادر جیلانی غوث الاعظم
دستگیر رضی اللہ عنہ کے اوصافِ حمیدہ و مقاماتِ عالیہ
بلندیِ شان و عظمت، بزرگی و نجابت کے متعلق مختلف اشعار و
قصیدہ جات درج کیے جاتے ہیں جن کا پڑھنا باعثِ برکت
جن کا سمجھنا باعثِ سعادت اور جن کا ورد رکھنا باعثِ زیادتی
عقیدت و محبت ہے جو روحِ ایمان و اخلاص ہے۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

قصیدہ محی الدین

الحمد لله حمداً دائماً ابداً — والشكر شكراً كثيراً واصباراً غداً

ثم الصلوٰة على راقي الانام بها — والآل والصحب والاتباع في الدين

يا قطب اهل السماء والارض غوثهما — يا فيض عين وجود جودهم عينهما

يا ابن العليين قد احرزت ارثهما — يا خير من كان يدعى محيي الدين

يا غوث الاعظم كل الدهر والحين — اعلى ولي بتحكيم وتمكين

اولى فقير الى المولى ومسكين — انت الذي الدين سمى محيي الدين

وقد اتاك خطاب الله مستمعاً — يا غوث الاعظم كن بالقرب مجتمعاً

انت الخليفة لي في الكون ملمعاً — سميت باسم عظيم محيي الدين

انت المسمى بعبد القادر الفرد — ضمنت اثني عشر حرفاً سائم السند

ولم تنم دومة فيها على طرد — انت ملقب حقاً محيي الدين

اذ كنت للقادر المختار عبد المطاع — اعطاك من قدره ما شئت من مستطاع

فانت مقتدر في خلقه ومطاع — انت الوكيل له يا محيي الدين

ثم جيلان بالميلاد ساكنه — عظمت بالقبر بغداد اماكنه

يزوره كل مشتاق والكنه — في بيته قد يلاقي محيي الدين

رايت دين الهدى محضاً غدا غرضا — فشفيته لمسته كفيته عرضا

زال عنه الذي قد عمّه ضررًا — فقام يدعوك حبًّا محيي الدين
أنت الحسيني والحسني كنت معًا — أبًا وأمًّا شريفين قد اجتمعا
فكنت شمسًا وبدرًا ازدان النما — أنت لحق لتدعى محيي الدين
أنت فرع نهر الحنبلي بلا — هجر لنطاط بالخيرين محتلا
فلم تزل راقيًا على مقام محلى — حويت أرفع صيت محيي الدين
قد قمت بالصدق والإخلاص والزهد — والاجتهاد وفي الوعد والعهد
فكل أهل التقى والزهد والجهد — يدعوك بالغوث الأعظم محيي الدين
كم من كرامات منك قد ظهرت — منها في قلوب الخلق قد بهرت
كعد نجم في الورى اشتهرت — يا من علي رتبة يا محيي الدين
ملأت مدونة كتبًا مؤلفة — حوت الأعاجيب أخبارًا مسلفة
ضاءت إلى الحشر آثارًا مخلفة — أعليت دين الهدى يا محيي الدين
قد قلت بالإذن من مولاك مؤتمرًا — قدمي على رقاب الأولياء طرًّا
فكلهم قد رضوا وضعًا لها بشرى — يا من سما سماء عليهم محيي الدين
وفي خزانة أسرار روى سندًا — عن كل من وضعت في عنقه علمًا
أكابر منهم فتاب فدا — حزت المعالي حقًا محيي الدين
كل الطوائف بالإجماع متفقة — على كمالك في علياك متسقة
حتى الخوارج أهل الزيغ والزندقة — أنت المدار لكل محيي الدين

ما خاب مجلسه من علمه كشف — بل كل من قام اثنيا على ذكره من وقف

لم يبلغوا فيه من كل إلى الهدف — اجتبت كل مرامه محيي الدين

وطلب من لا له شيخ فإني له — شيخ ومرشده حتى كأني له

جليسه خلوة ومن له بي له — وصل فكن هكذا لي محيي الدين

ومن ينادي اسمي ألفا بخلوته — عزما بهمته فيما بخلوته

أجبته مسرعا من أجل غوثه — فالبدء يا عبد القادر محيي الدين

بعد الصلاة اثنتي عشرة ركعة — مع الفاتحة والإخلاص بالنفحة

يا غوث الأعظم عبد القادر السر عجل — يا سيدي أغثني يا محيي الدين

وقلت إن يدي تهدي لك همة — لمن يريد طريقي وهي قائمة

تارك بها النفس الشين دائمة — أنا المنادي بحق محيي الدين

وإن جدي رسول الله كان يقول — أنت الخليفة لي في خير كل معقول

لكن لوصفي الذي ارتضاه رسول — فأنت فيهم شأني محيي الدين

يا سيدي سنة هي غوثي وما مددي — كن لي نصيرا على الأعداء بالمدد

مجيري منقذي سيدي ملاذي — خليفة الله فينا محيي الدين

وعدني من مريدي في محبة الأقوام — ومن يحبك عبد القادر أدوم

ومن جنوده مقداما إليه قوم — نعم الأمير أميرا محيي الدين

يعني فؤادي بحر اطمئنت سالكه فالله اعطاكه فانت مالكه

ويحيني من تلظي مهالكه سلطان كل ولي محيي الدين

صلى الله على المصطفى المختار ختم على محمد ثم الحكمي لخير مقام

وآله والذي يهدين الرشاد اكام نسأله يشفع لي يا محيي الدين

قال النبي نعم موتى لدين فعين اجسادهم للبر لله

مستبشر بفضل الله في الدين

نعم أنت النصر في محيي الدين

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذکر عاصمۃ القادریۃ

(۱)

بغداد هی دار الصفاء المحبۃ والوفا
تضئ بنور المصطفیٰ بالشیخ عبد القادری
اللّٰہ اللّٰہ ربنا یا من تغیبا ساتری
سلطان کل الاولیاء الشیخ عبد القادری
ادخل حماه لا تخف ان کنت تبغی عزو شرف
لازم بباب القادری یا ھو اللّٰہ ھو

(۲)

بغداد هی دار الذکر دار المحبۃ والفکر
تضئ بنور الابوبکر بالشیخ عبد القادری
اللّٰہ اللّٰہ ربنا یا من تغیبا ساتری
سلطان کل اولیاء الشیخ عبد القادری
ادخل حماه لا تخف ان کنت تبغی عز و شرف
لازم بباب القادری یا ھو اللّٰہ ھو

(۳)

بغدادھی دار دمر دار المعزۃ والعمر
تضئ بنور سیدنا عمر بالشیخ عبد القادری
اللہ اللہ ربنا یا من لحبیبا سلری
سلطان کل الاولیاء الشیخ عبد القادری
ادخل حیاۃ لا تخف ان کنت تبغی عز و شرف
لازم بباب القادری یا ھو اللہ ھو

(۴)

بغداد ھی دار الامان دار المعز والعرفان
تضئ بنور سیدنا عثمان بالشیخ عبد القادری
اللہ اللہ ربنا یا من لحبیبا ساتری
سلطان کل الاولیاء الشیخ عبد القادری
ادخل حیاۃ لا تخف ان کنت تبغی عز و شرف
لازم بباب القادری یا ھو اللہ ھو

(۵)

بغداد فیھا کم ولی نائم با رض بابلی
تضئ بنور سیدنا علی بالشیخ عبد القادری

الله الله ربنا یامن لحبیبا ساتری

سلطان کل الاولیاء الشیخ عبدالقادری

اُدخُل حیاهُ لا تخف ان کنت تبغی عز و شرف

لازم ببابِ القادری یا هُوَ الله هُو

(٦)

بغداد یفی المساجن اکرام موسیٰ و نعمان الامام

قوم و فتخر بین الانام بالشیخ عبدالقادری

الله الله ربنا یامن لحبیبا ساتری

سلطان کل الاولیاء یا شیخ عبدالقادری

ادخل حیاه لا تخف ان کنت تبغی عز و شرف

لازم بباب القادری یا هُوَ الله هُو

(٧)

معروف مع علا جُنّا سکنا و رفع انزا دها

البانر الا تحجب تاجها اعنی الشیخ عبدالقادری

الله الله ربنا یامن لحبیبا ستری

سلطان کل الاولیاء الشیخ عبدالقادری

اُدخُل حیاه لا تخف ان کنت تبغی عزّ و شرف

لازم بباب القادری یا هو الله هو

مدائح العائلة الگیلانیة ببغداد

غوث الاعظم کے خاندان کی مدح

اصل التقى سودعه وعموده
وضياءه الباقي على الآباد

سطعت عربية قرشية
علوية نبوية اجداد

عجنت بالفضل حتى طهرت
وتوجت بالعلم والارشاد

فتشكلت فينا نجوما للهدى
ما فيهما الامام الهاد

وبارك باذن الله جمع نورها
حتى استقل النور في بغداد

بيض الخصال نقية احسابهم
شم المعاطس صفوة الامجاد

سحب الندا سمر العدا اياهم
يوماً يوم ندى ويوم طراد

قالت الاولياء جميعاً بعزم
أنت قطب على جميع الانام
قلت كفوا ثم اسمعوا نص قولي
انما القطب خادمي وغلامي
كل قطب يطوف بالبيت سبعا
وان البيت طائف بخيامي

هو القادر الله

أنا قطب أقطاب الوجود حقيقة

على سائر الأقطاب قولي وحرمتي

توسل بنا في كل هول وشدة

اغيثك في الأشياء طرا بهمتي

أنا لمريدي حافظ ما يخافه

وأحرسه من كل شر وفتنة

مدح محبوب سبحانی

بدہ دستِ یقین اے دل بدستِ شاہِ جیلانی
کہ دستِ او بود اندر حقیقت دستِ یزدانی

سگِ درگاہِ میران شو چو خواہی قرب ربانی
کہ بر شیران شرف دارد سگِ درگاہِ جیلانی

امیرے دستگیرے غوث الاعظم قطب ربانی
حبیبِ سید عالم زہے محبوبِ سبحانی

نشانِ شانِ بیچونی بیانِ سرِ مکنونی
بہ سیرت مثلِ پیغمبر بصورت مرتضیٰ ثانی

نیاز اندر جنابِ پاکِ او از قدسیان باید
کہ آمد جبرئیل از بہرِ کار و بارِ دربانی

مدح حضرت غوث الثقلین

گلستانی کہ خوانند آستان غوث گیلانش
زده فیضِ مقدس غنچه در صحنِ خیابانش

مطافِ شیر مردانِ طریقت کعبهٔ کویش
سری کردان فرازان حقیقت گوئے میدانش

غلام کمترینش را لقب شد خواجهٔ احرار
بقطب العارفین مشهور شد طفل دبستانش

بہائے نقشبندی خوشه چین خرمنِ جودش
شہابِ سہروردی کاسه لیس خوانِ احسانش

ہزاران شمس تبریزی خرابِ بادهٔ عشقش
ہزاران پیر جامی جرعه نوش بزم عرفانش

شہنشاہان طفیل و تاجداران طوق در گردن
خداوندان اسیر شہریاران بند فرمانش

زہے بازے کہ باشد آشیانش قاب قوسینش
رقاب اولیاء منت پذیر و خاک نعلینش

رهنمائی ای باز لاهوت آشیان یعنی
بیفگن استخوانی بسگ درگاه خود خوانش

○

این نسب حضرت غوث الثقلین است
نقیب حیدر و نسل حسنین است
مادرش حسینی نسب است پدر او
ز اولاد حسن یعنی کریم الابوین است

○

سرورِ بیخودی میکدۂ غوثیہ

از شرابِ غوثِ اعظم گلشن و گلزار مست
شاخ مست و برگ مست و میوہ مست و باد مست

○

ہر سوئے بغداد تا جیلی در و دیوار مست
شہر مست و کوچہ مست و خانہ و خمار مست

○

در لباسِ شاہِ جیلانی ببیں مستی تمام
جامہ مست و خرقہ مست و جبہ و دستار مست

○

بزمِ وجدِ قطبِ ربانی تماشا کردنی ست
عود مست و چنگ و نغمہ مست و تار مست

○

مرحبا محبوب سبحانی ز سرتا پائے اوست
زلف مست و خال مست و طرهٔ طرار مست

○

از نسیم بوئے عنبر سا شاہ دستگیر
عطر مست و مشک مست و نافہ تاتار مست

○

یافت تلقین از او تسبیح و تہلیل خدا
بلبلاں در باغ مست و کبک در کہسار مست

○

ایں غزل گفتی تو فاضل دیں بمدح پیر خویش
لوح مست و حرف و کلک گوہر بار مست

○

مرحبا محبوب سبحانی ز سر تا پائے اوست
زلف مست و خال مست و طرهٔ طرار مست

○

از نسیم بوئے عنبرسا شاہ دستگیر
عطر مست و مشک مست و نافہ تاتار مست

○

یافتہ تلقین از او تسبیح و تہلیل خدا
بلبلاں در باغ مست و کبک در کہسار مست

○

ایں غزل گفتی تو فاضل دیں بمدح پیر خویش
لوح مست و حرف و کلک گوہربار مست

جامِ غوثِ پاک

میکدہ ہو خوشبو ہاتھوں میں جامِ غوثِ پاکؓ
ہو سرورِ بے خودی ہو لب پہ نامِ غوثِ پاک

ہے بلند ادراک کی حد سے مقامِ غوثِ پاک
ہر ولی کے بام سے اونچا ہے بامِ غوثِ پاک

نام انکا ساری دنیا میں محی الدین ہے
کر دیا اسلام زندہ ہے یہ کامِ غوثِ پاک

نورِ چشمِ مصطفٰےؐ ہیں اور ہیں اولادِ علیؓ
خلق پر واجب ہوا ہے احترامِ غوثِ پاک

شان انکی شانِ محبوبی سے ہے ملتی ہوئی
ملتا جلتا ہے مرشدوں سے کلامِ غوثِ پاک

زندہ جاوید بن کر خلق میں آئے ہیں آپ
حشر تک باقی رہے گا نامِ نامِ غوثِ پاک

فرش والے خاک سمجھیں اس کی رفعت کی شان
ناز ہے عرشِ معظم پر خرامِ غوثِ پاک

سر میں سودا غوثیہ آنکھوں میں، نورِ قادری
دل میں یادِ غوثِ اعظم لب پہ نامِ غوثِ پاک

گو برا ہوں خلق میں لیکن یہ مجھ کو فخر ہے
نوری میں بھی ہوں غلامانِ غلامِ غوثِ پاک

بارگاہِ خاتم النبیینؐ میں ہدیہ سلام

یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوات اللہ علیک

آپ کے در کی فقیری — دو جہاں کی ہے امیری
آگیا ہے وقت پیری — للہ کیجیے دستگیری
یا نبی سلام علیک

جانکنی کے وقت آنا — چہرۂ انور دکھانا
کلمۂ طیب پڑھانا — اپنے دامن میں چھپانا
یا نبی سلام علیک

صدقہ آلِ عبا کا — صدقہ حضرت فاطمہ کا
اور شہید کربلا کا — غم نہ ہو روزِ جزا کا
یا نبی سلام علیک

آپ کا در ہو میرا سر — سامنے ہو روئے انور
غوث کا صدقہ کرم کر — چشم و دل کر دو منور
یا نبی سلام علیک

جان کر کافی سہارا — لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدا را — لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک

آپ ہیں محبوبِ عالم — مظہرِ رحمت مجسم
آپ پر قربان ہیں ہم — ورد رکھتے ہیں یہ ہر دم
یا نبی سلام علیک

اے شہنشاہِ دو عالم — سیدِ اولادِ آدم
معدنِ رحمت ترحم — آپ کے کہلاتے ہیں ہم
یا نبی سلام علیک

دستگیرِ بے نوا ہو — حامیِ بے دست و پا ہو
شافعِ روزِ جزا ہو — مظہرِ شانِ خدا ہو
یا نبی سلام علیک

مرہمِ دل خستگاں ہو   چارۂ بیچارگاں ہو
داروئے دردِ نہاں ہو   ہر مصیبت سے اماں ہو

یا نبی سلام علیک

قادری مسکین تمہارا   کر کے دنیا سے کنارا
رکھتا ہے تم سے سہارا   لو خبر جلدی خدا را

یا نبی سلام علیک   یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک   صلوٰتُ اللہِ علیک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَسَلِّمْ

هو القادر

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده و نصلی علی محمد خاتم النبیین و رسول العزیز

الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم و لا هم یحزنون

علی هامة تسنید ضیق المناهج — تنزیل الفقر من ذوی المعارج

الا ان لله سبغ نعمته — علینا و لا تقضی حوائج

وظائف و ختم القادریه

معہ

حزب الطاہریہ

مرتبہ

السید طاہر علاؤ الدین الگیلانی القادری

دربار غوثیہ گیلانیہ

شارع الگیلانی

کوئٹہ